© rasailojaraid.com

گلستانِ نبوی کی بادِ بہاری

حافظ امرتسری

خطابت تھی تجھ کو خدا سے ودیعت — ہوا ہم سے رخصت وہ میر شریعت
وہ میداں کا غازی وہ مرد قلندر — شجاعت کا پتلا شرافت کا پیکر
مصائب کا خوگر مجسم صداقت — مجاہد، نڈر، پارسا، پاک طینت
وہ عابد وہ زاہد، وہ بندہ خدا کا — جواں فکر، معجز بیاں تھا بلا کا
ملی جس کے ہاتھوں میں شعلہ نوائی — ہوئی جس کی گرویدہ ساری خدائی
خلوص و محبت رہا جس کا زیور — عطا تھے جسے خسرویت کے زیور
وہ شاعر، مبلغ، مبصر، مقرر — شریعت کا پیرو، طریقت کا رہبر
فصاحت، بلاغت کا سیل رواں تھا — وہ الفاظ و معنی کا بحرِ جواں تھا
سیاست فراست میں تھا وہ یگانہ — رہا جس کا زنداں میں برسوں ٹھکانہ
وہ حق گو وہ بے باک ساحر بخاری — گلستانِ نبوی، کی بادِ بہاری

خطابت تھی جس کو خدا سے ودیعت
ہوا ہم سے رخصت وہ میر شریعت

© rasailojaraid.com